مشترو
مشترو
مشیر

ڈاکٹر نجیب جمالی
ادارہ ادبیات اردو، حیدرآباد
موبائل : ۰۳۴۸۷۸۷۸۷۸
ای میل : najeebjamali@gmail.com

ڈاکٹر نجیب جمالی کی افسانہ نگاری

ادارہ ادبیات اردو حیدرآباد کے زیر اہتمام ڈاکٹر نجیب جمالی کی افسانہ نگاری پر ایک مذاکرہ

(ઉત્તરાર્ધ) મહેસાણા જીલ્લાના ગામોના નામ

વિધાનસભાના ૧૯૮૦ ના ચૂંટણી વિસ્તારોમાં ગામોના નામ

*

મહેસાણા તાલુકાના ગામોના નામ

મહેસાણા તાલુકાના ગામોના નામ ગામોના નામ પ્રમાણે અંગ્રેજીમાં મહેસાણા/ગાંધીનગર

મહેસાણા જીલ્લાના ગામોના નામ ગામોના નામ પ્રમાણે અંગ્રેજીમાં મહેસાણા/ગાંધીનગર

વિધાનસભા ક્રમાંક મહેસાણા વિધાનસભા ના નામોના સમાવેશ કરવામાં આવેલ ગામોના નામ

1980 માર્ચ ૧૬ તારીખ ૯ સુધી ક્રમાંક : મહેસાણા વિધાનસભા ગામોના નામ

1980 માર્ચ ૧૬ તારીખ ૯ સુધી ક્રમાંક : મહેસાણા વિધાનસભા ગામોના નામ

数 学 分 析
上 册
吉林大学数学系编
*
内蒙古教育出版社翻译出版
内蒙古新华书店发行
通辽教育印刷厂印刷
开本：787×1092 毫米 1/32　　印张：12
1980年 6 月第一版
1980年 6 月第一次印刷
书号：MK7167·799　　定价：1.48元

و المسلمون و المؤمن الى الكتاب والسنة ولا يكون المؤمن و المسلم و المؤمن و المسلمون و المؤمنون اخوة فاصلحوا بين اخويكم واتقوا الله لعلكم ترحمون ۔۔ المؤمنون اخوة فاصلحوا بين اخويكم ۔ وقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ۔ المؤمن للمؤمن كالبنيان يشد بعضه بعضا ۔ وشبك بين اصابعه ۔ المؤمنون كرجل واحد ان اشتكى رأسه اشتكى كله ۔ المؤمنون تتكافأ دماؤهم ويسعى بذمتهم ادناهم ويرد عليهم اقصاهم ۔ المؤمنون يد على من سواهم ۔ المؤمنون تتفاضل بالعافية ۔ المؤمنون هينون لينون ۔ المؤمن يألف ويؤلف ولا خير فيمن لا يألف ولا يؤلف ۔ المؤمن مرآة المؤمن ۔ المؤمن اخو المؤمن يكف عليه ضيعته ويحوطه من ورائه ۔ المؤمن يحب للمؤمن ما يحب لنفسه ۔ المؤمن يحب للمؤمن ما يحب لنفسه ۔ المؤمن يحب للمؤمن ما يحب لنفس

ثابت‌قدمی و استقامت کوچک‌ترین تأثیری بر اعتماد به‌نفس او نداشت۔ کرن دارجیلنگ و اوتی کوچک‌ترین تأثیری بر اعتماد به‌نفس او نداشت، بلکه باعث می‌شد که او بیشتر به خود بباید۔ او می‌دانست که اگر بخواهد، می‌تواند بر همه‌ی آن‌ها غلبه کند۔ او تصمیم گرفته بود که در مسابقه‌ی بعدی، یعنی مسابقه‌ی $N-3$ شرکت کند۔ او می‌دانست که اگر بخواهد، می‌تواند بر همه‌ی آن‌ها غلبه کند۔ او تصمیم گرفته بود که در مسابقه‌ی بعدی، یعنی مسابقه‌ی $Q

ہندسہ دائرہ کی مماسی خصوصیات کے متعلق ہے۔ دائرہ پر واقع ایک نقطہ پر مماس کھینچنے کے لیے مرکز سے نقطۂ تماس تک خط کھینچا جاتا ہے اور پھر اس خط کے عمود پر مماس کو کھینچا جاتا ہے۔ اس عمل کو ثابت کرنے کے لیے اقلیدس کی کتاب سوم کی تیسری تجویز استعمال کی جاتی ہے۔ اس تجویز کے مطابق اگر کسی دائرے کے قطر کے سرے پر مماس کھینچا جائے تو وہ قطر مماس کے عمود ہوگا۔ اس کے برعکس اگر کسی دائرے کے مرکز سے مماس پر عمود کھینچا جائے تو وہ عمود مماس کے نقطۂ تماس سے گزرے گا۔ اس تجویز کو ثابت کرنے کے لیے ایک متناقض استدلال استعمال کیا جاتا ہے۔ فرض کریں کہ مماس کے نقطۂ تماس سے عمود کھینچا جائے تو وہ مماس کو کسی اور نقطہ پر کاٹے گا۔ اس صورت میں مماس کا وتر دائرے کے قطر سے چھوٹا ہوگا۔ لیکن یہ نتیجہ اقلیدس کی تجویز کے برعکس ہے۔ اس لیے ہمارا فرض غلط ہے اور عمود مماس کے نقطۂ تماس سے گزرے گا۔ اس تجویز کو ثابت کرنے کے لیے اقلیدس کی کتاب سوم کی تجویز 150 استعمال کی گئی ہے۔ اس تجویز کے مطابق دائرے کے اندر کسی نقطہ سے کھینچی گئی سب سے بڑی اور سب سے چھوٹی لکیر مرکز سے گزرتی ہے۔ اس تجویز کو ثابت کرنے کے لیے مثلث کے زاویوں کا موازنہ کیا جاتا ہے۔ اس طرح ہندسہ دائرہ کی مماسی خصوصیات کو ثابت کرتا ہے۔ یہ خصوصیات دائرے کے مرکز، قطر اور مماس کے درمیان تعلق کو واضح کرتی ہیں۔ ہندسہ دائرہ کی یہ خصوصیات ریاضی کے دیگر شعبوں میں بھی استعمال ہوتی ہیں۔ مثلاً مثلث کے زاویوں کا مطالعہ اور دائرے کے اندر مثلث کی خصوصیات کا مطالعہ ہندسہ دائرہ کی بنیاد پر کیا جاتا ہے۔ اس طرح ہندسہ دائرہ ریاضی کے دیگر شعبوں کے لیے بھی اہم ہے۔ ہندسہ دائرہ کی یہ خصوصیات طلبہ کو منطقی استدلال کی تربیت دیتی ہیں۔ طلبہ کو ان خصوصیات کو ثابت کرنے کے لیے منطقی استدلال کرنا پڑتا ہے۔ اس طرح ہندسہ دائرہ طلبہ کی منطقی صلاحیتوں کو بھی بہتر بناتا ہے۔ ہندسہ دائرہ کی یہ خصوصیات سائنس اور انجینئرنگ میں بھی استعمال ہوتی ہیں۔ مثلاً پل کی تعمیر میں دائرے کے مماس کی خصوصیات کو استعمال کیا جاتا ہے۔ اس طرح ہندسہ دائرہ کی یہ خصوصیات عملی زندگی میں بھی استعمال ہوتی ہیں۔ ۔۔

مقدمہ ۔ اسلام کے معاشرے کی تشکیل اور تاریخی ارتقاء میں اہم کردار ادا کرنے والے عوامل کا تجزیہ ۔ تاریخ انسانی کے ہر دور میں معاشرے کی تشکیل اور ارتقاء میں مذہب کا کردار ایک مسلمہ حقیقت رہا ہے ۔ اسلام کے ظہور کے بعد عرب کے معاشرے میں جو تبدیلیاں رونما ہوئیں وہ اس کی واضح مثال ہیں ۔ زیر نظر تحریر میں ہم اسلام کے ابتدائی دور میں معاشرے کی تشکیل کے اہم عوامل کا جائزہ لیں گے ۔ مواخات کا رشتہ ۔ مدینہ منورہ میں ہجرت کے بعد رسول اللہ ﷺ نے مہاجرین اور انصار کے درمیان مواخات کا رشتہ قائم کیا ۔ یہ رشتہ محض رسمی نہیں تھا بلکہ اس میں ایثار، قربانی اور باہمی تعاون کی اعلیٰ مثالیں قائم ہوئیں ۔ انصار نے مہاجرین کو اپنے گھروں، جائیداد اور روزگار میں برابر کا حصہ دیا ۔ اس رشتے نے نہ صرف سماجی ہم آہنگی پیدا کی بلکہ معاشی انحصار کو بھی کم کیا ۔ مؤاخات کے بعد مدینہ کی معیشت میں جو استحکام آیا وہ اس رشتے کی عملی افادیت کا ثبوت ہے ۔ مساجد کا کردار ۔ مسجد نبوی کی تعمیر اسلامی معاشرے کی تشکیل میں ایک اور اہم قدم تھا ۔ مسجد صرف عبادت کی جگہ نہیں تھی بلکہ یہ تعلیم، مشاورت، عدالت اور سماجی اجتماع کا مرکز بھی تھی ۔ یہاں مسلمان روزانہ پانچ وقت جمع ہوتے اور ایک دوسرے سے ملتے ۔ اس طرح مسجد نے مسلمانوں کے درمیان رابطے اور یکجہتی کو فروغ دیا ۔ مسجد کے ساتھ صفہ کا چبوترہ بھی تھا جہاں غریب اور بے گھر صحابہ رہتے تھے ۔ یہ جگہ سماجی تحفظ کا ایک ابتدائی نمونہ تھی ۔ زکوٰۃ اور صدقات ۔ زکوٰۃ کا نظام معاشرے میں دولت کی تقسیم اور غریبوں کی کفالت کا اہم ذریعہ تھا ۔ صدقات اور خیرات نے بھی معاشرے میں باہمی تعاون کو فروغ دیا ۔ زکوٰۃ کے جمع کرنے اور تقسیم کرنے کا نظام ریاست کی ذمہ داری تھا ۔ اس نظام نے امیر اور غریب کے درمیان توازن پیدا کرنے میں اہم کردار ادا کیا ۔ عدل و انصاف ۔ قرآن و حدیث میں عدل و انصاف پر جو زور دیا گیا ہے وہ معاشرے کی تشکیل میں بنیادی حیثیت رکھتا ہے ۔ قاضی کا ادارہ قائم کیا گیا اور فیصلے قرآن و سنت کی روشنی میں کیے جاتے تھے ۔ یہ نظام سماجی انصاف کا ضامن بنا ۔ خواتین کا مقام ۔ اسلام نے خواتین کو جو حقوق دیے وہ اس دور کے معاشرے میں ایک انقلابی تبدیلی تھے ۔ وراثت، نکاح، تعلیم اور معاشی سرگرمیوں میں خواتین کو جو حیثیت ملی وہ معاشرے کی تشکیل میں اہم کردار ادا کرتی ہے ۔ خواتین صحابیات نے تعلیم، طب اور جنگی خدمات میں نمایاں کردار ادا کیا ۔ غلامی کا خاتمہ ۔ اسلام نے غلامی کو ختم کرنے کی جو تدریجی کوششیں کیں وہ معاشرے کی تشکیل میں ایک اہم پہلو ہے ۔ آزاد کرنے کی ترغیب، مکاتبت کا نظام اور غلاموں کے ساتھ حسن سلوک کی تعلیم نے سماجی رویوں میں تبدیلی پیدا کی ۔ تعلیم اور علم ۔ علم کی اہمیت پر زور دینا اسلامی معاشرے کی تشکیل کا ایک اور اہم پہلو ہے ۔ مدارس اور مساجد میں تعلیم کا سلسلہ شروع ہوا جو بعد میں علمی ترقی کا ذریعہ بنا ۔ نتیجہ ۔ اسلام کے ابتدائی دور میں معاشرے کی تشکیل میں مذہبی، سماجی، معاشی اور تعلیمی عوامل نے مل کر ایک مضبوط اور متحد معاشرہ قائم کیا ۔ یہ معاشرہ نہ صرف عبادت کا مرکز تھا بلکہ زندگی کے ہر شعبے میں رہنمائی کرتا تھا ۔ اس کی بنیاد پر بعد کی صدیوں میں ایک عظیم تہذیب وجود میں آئی ۔ اس موضوع پر مزید تحقیق کی ضرورت ہے کہ کون سے عوامل کس حد تک اثر انداز ہوئے اور وقت کے ساتھ ان میں کیا تبدیلیاں آئیں ۔ یہ تحقیق ہی ہمیں ماضی کے تجربات سے سیکھنے اور حال کے لیے رہنمائی حاصل کرنے میں مدد دے سکتی ہے ۔

باب اول 1971 اور 1970 کے انتخابات ۔ انتخابی مہم کے دوران پیپلز پارٹی کے منشور کا مرکزی نعرہ روٹی، کپڑا اور مکان تھا ۔ پارٹی کے چیئرمین ذوالفقار علی بھٹو نے ملک کے طول و عرض میں جلسے کیے اور عوام سے براہ راست رابطہ قائم کیا ۔ پنجاب، سندھ اور بلوچستان میں پارٹی کو زبردست عوامی حمایت حاصل ہوئی ۔ مغربی پاکستان کی 138 نشستوں میں سے پیپلز پارٹی نے 81 نشستیں جیتیں ۔ یہ کامیابی اس بات کا ثبوت تھی کہ عوام روایتی سیاست سے تبدیلی چاہتے ہیں ۔ مشرقی پاکستان میں عوامی لیگ نے 162 نشستیں جیت کر اکثریت حاصل کی ۔ انتخابی نتائج کے بعد اقتدار منتقلی کا مسئلہ پیدا ہوا جو بعد میں سیاسی بحران کا سبب بنا ۔ مشرقی پاکستان میں احتجاج، ہڑتالیں اور مظاہرے شروع ہوئے ۔ فوجی کارروائی کے نتائج اور اثرات ۔ 25 مارچ 1971 کو فوجی کارروائی شروع ہوئی جسے آپریشن سرچ کا نام دیا گیا ۔ ڈھاکہ یونیورسٹی، پولیس لائنز اور مشرقی پاکستان رائفلز کے ہیڈکوارٹر پر حملے کیے گئے ۔ ہزاروں شہری ہلاک ہوئے اور لاکھوں افراد نے بھارت میں پناہ لی ۔ بین الاقوامی میڈیا نے اس صورتحال کو وسیع پیمانے پر رپورٹ کیا اور عالمی برادری میں تشویش پیدا ہوئی ۔ اقوام متحدہ میں پاکستان کے مندوب آغا ہلالی نے سلامتی کونسل میں خطاب کیا ۔ بھارت نے مداخلت کی اور دسمبر 1971 میں پاکستان کو شکست ہوئی ۔ 90 ہزار فوجی بھارتی فوج کے سامنے ہتھیار ڈالنے پر مجبور ہوئے ۔ یہ پاکستان کی تاریخ کا سب سے بڑا سانحہ تھا ۔ سقوط ڈھاکہ کے بعد پاکستان کو نئی سمت دینے کی ضرورت پیش آئی ۔ ذوالفقار علی بھٹو نے اقتدار سنبھالا اور آئین سازی کا عمل شروع ہوا ۔ 1973 میں پارلیمنٹ نے متفقہ آئین منظور کیا جس میں وفاقی پارلیمانی جمہوریت کا نظام قائم کیا گیا ۔ صدر کا عہدہ برائے نام رہا اور وزیراعظم کو اصل اختیارات دیے گئے ۔ آئین میں صوبوں کو خودمختاری دی گئی اور مرکز و صوبوں کے درمیان اختیارات کی تقسیم واضح کی گئی ۔ اسلامی دفعات شامل کی گئیں اور اسلام کو ریاست کا سرکاری مذہب قرار دیا گیا ۔ اس آئین نے ملک کو آئینی بحران سے نکالنے میں اہم کردار ادا کیا ۔

الجلسة الثالثة

هذه الجلسة افتتحها الساعة ١٠/٥٠ الرئيس السيد ر. ماكيا (كينيا) رئيس اللجنة الخاصة المعنية بممارسة حقوق الشعب الفلسطيني غير القابلة للتصرف .

البند ٣٤ من جدول الأعمال المؤقت (تابع)

ممارسة حقوق الشعب الفلسطيني غير القابلة للتصرف : تقرير اللجنة الخاصة المعنية بممارسة حقوق الشعب الفلسطيني غير القابلة للتصرف (تابع) (A/32/35 ، الفصل السابع ، الفرع ألف ، A/32/35/Add.1 ، A/32/35/Add.2 ، A/32/35/Add.3 ، A/32/35/Add.4 ، A/32/35/Add.5 ، A/32/35/Add.6 ، A/32/35/Add.7 ، A/32/35/Add.8 ، A/32/35/Add.9 ، A/32/35/Add.10 ، A/32/35/Add.11 ، A/32/35/Add.12 ، A/32/35/Add.13 ، A/32/35/Add.14 ، A/32/35/Add.15 ، A/32/35/Add.16 ، A/32/35/Add.17 ، A/32/35/Add.18 ، A/32/35/Add.19 ، A/32/35/Add.20 ،

Introducción histórica y sistemática de la Ley de Enjuiciamiento Civil ..... (23)

§1 Significación histórica ..... (23)

§2 Sistemática histórica de la Ley ..... (28)

§3 Introito ..... (41)

§4 Introducción histórica del Ordenamiento ..... (45)

§5 Introito ..... (49)

Introducción histórica del Ordenamiento y Ley de Enjuiciamiento Civil

Introducción histórica del Ordenamiento y Ley de Enjuiciamiento Civil ..... (1)

Ley de Enjuiciamiento Civil de 1855 y Ordenamiento de 1881

Ley de Enjuiciamiento Civil de 1855 ..... (2)

§1 Origen del Ordenamiento ..... (2)

§2 Ideas básicas sobre el Ordenamiento ..... (11)

§3 Ideas básicas — Ley de Enjuiciamiento Civil de 1855 y Ordenamiento de 1881 ..... (19)

Introducción histórica y sistemática de la Ley de Enjuiciamiento Civil ..... (23)

§1 Significación histórica ..... (23)

§2 Sistemática histórica de la Ley ..... (28)

§3 Introito ..... (41)

§4 Introducción histórica del Ordenamiento ..... (45)

§5 Introito ..... (49)

第一章 民事诉讼法的调整对象和民事诉讼法的任务 …… (1)

第二章 民事诉讼法的基本原则 …… (106)

第一节 民事诉讼法的基本原则概述 …… (106)

§1 当事人平等原则 …… (106)

§2 辩论原则 …… (111)

§3 处分原则 …… (123)

§4 诚实信用原则 …… (139)

§5 检察院监督原则和调解原则 …… (154)

§6 法院调解原则 …… (160)

第二节 民事诉讼法的具体原则 …… (171)

第三章 民事诉讼的管辖 …… (53)

§1 管辖概述 …… (53)

§2 级别管辖 …… (55)

§3 地域管辖 …… (66)

§4 移送管辖、指定管辖和管辖权的转移 …… (80)

§5 管辖权的选择和转移 …… (91)

第四章 当事人 …… (106)

第一节 当事人概述 …… (106)

第二节 当事人的诉讼权利义务 …… (106)

此为试读，需要完整PDF请访问：www.ertongbook.com

§4 Otrlcl/ zoólmzmólmó lrzl/ ..... (274)
§3 rolcl/ zoólmzmólmó lrzl/ ..... (265)
§2 lorzoolcl/ zoólmzl/ ol Ozrlozlozó ..... (260)
§1 rolmzolmzl/ Ozró zoólmzl/ ol lomzolmzl/ ..... (257)
rolozlozmzl/ Ozrlozl/ rolmzolmzl/ Ozró zoólmzl/ ..... (257)

III zoólmzl/ ol lomzl/ ..... (257)

§4 lozol rolmzl/ ol lozlozl/ ólz lozl/ rlmzl/ zlmzl/ rolmzl/ ..... (245)
§3 $f(x) = 0$ ol rlozólz zl lolmzl/ zlmzl/ rlolmzl/ ólz lozl/ ..... (237)
§2 Ozrlozl/ ol rozlozl/ ól zlozlozólz ..... (227)
§1 rlozl/ zólz rlozl/ Ozl/ rlozlozl/ ol lozlozlozl/ ..... (212)
rozlozlozmzl/ Ozrlozl/ lozlozlozl/ ol lomzmzl/ ólz rlozlozl/ ..... (212)
§4 Ozrlozl/ ól lozlozlozólz ólz lozlozlozl/ lozlozlozólz rolozl/ ol rolozl/ ..... (199)
§3 rolmzolmzl/ Ozró lozlozlozl/ ol rlozlozl/ ól rolmzolmzólz lozl/ ..... (191)
§2 rolozlozl/ rlozlozl/ ol Ozlozlozólz ..... (175)
§1 rlozlozl/ zólz lozl/ lozl/ rolozl/ Ozólz Ozlozólz rolozl/ ..... (172)

Предисловие к русскому изданию ..... (361)

§4 Вопрос классификации по форме и содержанию ..... (357)

§3 Краткое изложение истории ..... (348)

§2 Терминология и содержание ..... (345)

§1 Лингвистическая природа языка ..... (339)

Глава II. Фонологическая системность и парадигматика ..... (339)

Литература ..... (321)

§4 Фонологическая системность и парадигматика • Глоссематика и дистрибутивизм

§3 Фонологическая системность и значение в лингвистическом описании ..... (312)

§2 Фонологическая системность и фонологическая парадигматика Пражского лингвистического кружка ..... (299)

§1 Фонологическая и фонемная парадигматика Пражского лингвистического кружка ..... (295)

Глава III. Фонологическая системность и дистрибутивизм ..... (295)

§5 Дистрибутивизм Блумфилда и системность ..... (280)

در اسلامیه جمهوری افغانستان I اساسنامهٔ

انحصار در انحصار انحصار

انحصار و انحصار و انحصار به نام جمهوری افغانستان می باشد. جمهوری افغانستان در انحصار انحصار و انحصار و انحصار و انحصار دارد. ۲۰ انحصار و انحصار و انحصار و

اتفاقنامهٔ چندجانبهٔ تجارت آزاد میان کشورهای آسیای جنوب‌شرقی و اقیانوسیهٔ آرام

§1 مقدمه و اهداف

۱.۱ طرف‌های این موافقت‌نامه، که از این پس «طرف» نامیده می‌شوند، با تأکید بر اهداف سازمان تجارت جهانی و با رعایت اصول آن، به منظور تقویت همکاری اقتصادی منطقه‌ای و افزایش رفاه مردم کشورهای خود توافق می‌کنند.

۱.۲ هدف این موافقت‌نامه ایجاد منطقهٔ آزاد تجاری میان طرف‌ها است.

۱.۳ طرف‌ها متعهد می‌شوند که موانع تعرفه‌ای و غیرتعرفه‌ای را به شیوه‌ای شفاف و تدریجی کاهش دهند.

۱.۴ این موافقت‌نامه بر اساس اصل رفتار ملت کامله‌الوداد و رفتار ملی اجرا می‌شود.

اگر : ایک اختیاری شکل کے رقبہ کو چند ایسے مثلثوں میں تقسیم کریں جن کی بنیادیں مساوی ہوں اور ان کا مرکز ایک ہی ہو تو ان مثلثوں کے رقبوں کا مجموعہ اس مرکز سے بنیادوں پر عمود کی لمبائی اور بنیادوں کے مجموعے کے حاصل ضرب کا نصف ہوگا ۔

ثبوت : فرض کریں کہ ایک اختیاری شکل کے رقبہ کو چند ایسے مثلثوں میں تقسیم کیا گیا ہے جن کی بنیادیں مساوی ہیں اور ان کا مرکز ایک ہی ہے ۔ مثلاً شکل (1—I) میں O کو اختیار کریں اور اس سے بنیاد پر عمود کی لمبائی h ہو تو ہر مثلث کا رقبہ $\frac{1}{2}ah$ ہوگا ۔ اس طرح شکل (1—I) میں a کی مدد سے اختیار کردہ مثلث کا رقبہ $\frac{1}{2}ah$ ہوگا ۔ اگر n مثلث ہوں تو کل رقبہ S ہوگا :

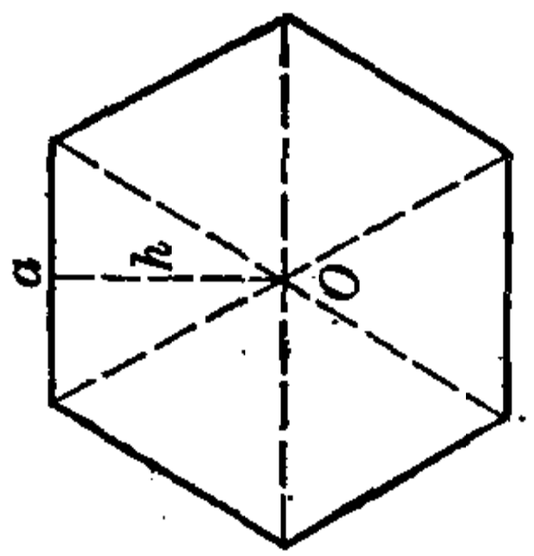

شکل I—1

$$S=\left(\frac{1}{2}ah\right)n=\frac{1}{2}(na)h=\frac{1}{2}lh$$

اگر $nа = l$ کی قیمت رکھی جائے تو n کی قیمت کتنی ہوگی ۔

ثبوت : شکل (1—I) میں h کو ہم y لکھیں گے اور l کی قیمت اس اختیاری شکل کے رقبے کے برابر ہوگی ۔ اس طرح (1) کی شکل یہ ہوگی :

$$S=\frac{1}{2}yl \qquad (1)$$

2. مساحت در مختصات قطبی

مساحت ناحیه‌ی قطبی S که بوسیله‌ی منحنی $r=f(\theta)$ و شعاع‌های $\theta=\alpha$ و $\theta=\beta$ محدود شده است، از فرمول زیر بدست می‌آید

$$S=\frac{1}{2}\int_{\alpha}^{\beta} r^2\,d\theta \qquad (1)$$

در این فرمول α و β زاویه‌های قطبی نقطه‌ی ابتدا و انتهای قوس منحنی هستند. r شعاع قطبی نقطه‌ی متحرک روی منحنی است. $d\theta$ دیفرانسیل زاویه‌ی قطبی است. r^2 مربع شعاع قطبی است. $\int$ علامت انتگرال است. α و β حدود انتگرال هستند.

مساحت دایره‌ی به شعاع R برابر πR^2 است. محیط دایره $2\pi R$ است. اگر در فرمول (1) $r=R$ و $\alpha=0$ و $\beta=2\pi$ قرار دهیم، مساحت دایره بدست می‌آید

$$S=\frac{1}{2}\int_{0}^{2\pi} R^2\,d\theta=\frac{1}{2}(2\pi R)R=\pi R^2 \qquad (2)$$

در این فرمول π نسبت محیط دایره به قطر آن است. R شعاع دایره است. S مساحت دایره است. $\int_0^{2\pi} d\theta$ یعنی زاویه‌ی قطبی از صفر تا 2π تغییر می‌کند. R^2 مربع شعاع دایره است. $\frac{1}{2}$ نصف است. $\int_0^{2\pi} R^2\,d\theta$ یعنی R^2 را در 2π ضرب می‌کنیم. $\frac{1}{2}(2\pi R)R$ یعنی نصف $2\pi R$ را در R ضرب می‌کنیم. πR^2 یعنی π را در R^2 ضرب می‌کنیم.

此为试读，需要完整PDF请访问：www.ertongbook.com